السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

اگر عورت کی دارھی مونچھ اگ آئے تو اسے مونڈنا جائز ہے ؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

:نے شرح مسلم (1 139) میں کہا ہے اس کے لئے اپنی داڑھی مونڈنا جائز ہے کیونکہ اسکا مردوں کی داڑھی والا حکم ہے بلکہ اس کے لئے یہ مستحب ہے جیسے کے امام نووی

بارھواں مسئلہ : داڑھی کا مونڈنا حرام ہے لیکن اگر کسی عورت کی داڑھی نکل آئے تو اس کیلیئے سکا مونڈنا مستحب ہے اور (2 205) میں کہا ہے : ''ہاں اگر عورت کی داڑھی مونچھ اگ آئے تو اسکا ازالہ حرام نہیں بلکہ ہما'' رے نزدیک مستحب ہے اور ابن جریر کہتے ہیں : اسکے لئے اسکی داڑھی یا داڑھی بچہ مونڈنا جائز نہیں اور نہ ہی مونچھ مونڈنا جائز ہے اسکی خلقت کو کمی پیشی سے نہیں بدل سکتی ۔ اور ہمارا مذہب وہیٔ ہے جو آگے بیان ہوا ہے کے ان کے لیئے داڑھی مونچھ 'عنفقہ کا ازالہ مستحب ہے انکے لئے نہی آبرووں اور چہرے کے اطراف میں ہے ۔

اور یہ سابقہ مسئلہ میں گزر چکا ہے کہ شارع جس سے سکوت اختیار کرے وہ معاف ہے ۔

ھذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

فتاویٰ الدین الخالص

ج1ص412

محدث فتویٰ